This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No........................

7512

B.A. (PROGRAMME)/I E-I

(Language Course)

URDU LANGUAGE (A)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 100

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے: ۱۵

(الف)

ایک دن قریبِ شام حضور میں حاضر تھا بادشاہ نے فرمایا آج کی شب گھر نہ جا کر کچھ پوچھنا ہے وہ بیٹھا تو مگر مکدر پریشان، بادشاہ

P.T.O.

نے تردّد کا سبب پوچھا یہ باعث عنایت فی الجملہ گستاخ ہو چلا تھا
دست بستہ عرض کی خانہ زاد کے پاس ایک عورت ناراض ہے
اس کو فدوی سے اغماض ہے اسکی نگہبانی بذات خود کرتا ہوں
ایسا نہ ہو نکل کے دانہ پنہاں فاش کرے حمایتی تلاش کرے حکم
ہوا یہ مقدمہ آج ہمارے ذمہ ہے۔ وہی لڑکے بسکہ معتمد
تھے خاص دستہ ان کے ہمراہ کر پاسبانی کی تاکید کی۔ لڑکے
کے آداب بجالا کے سوداگر کے مکان پر گئے باغ میں
خیمہ برپا تھا در خیمہ پر کرسی بچھا دونوں بیٹھے لوگ گرد کھڑے
گئے۔

(ب)

سچ پوچھو تو میں ایک جمود ہوں یا ایک دورافتادہ صدا، جس نے
وطن میں رہ کر بھی غریب الوطنی کی زندگی گذاری ہے۔ اس کا

یہ مطلب نہیں ہے کہ جو مقام میں نے پہلے دن اپنے لئے چن لیا تھا۔ وہاں میرے بال و پر کاٹ لئے گئے ہیں یا میرے آشیانے کے لئے جگہ نہیں رہی بلکہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میرے دامن کو تمہاری دست درازیوں سے گلہ ہے۔ میرا احساس زخمی اور میرے دل کو صدمہ ہے۔ سوچو تو سہی، تم نے کون سی راہ اختیار کی؟ کہاں پہنچے اور اب کہاں کھڑے ہو؟ کیا یہ خوف کی زندگی نہیں؟ کیا تمہارے حواس میں اختلال نہیں آگیا ہے؟ یہ خوف تم نے خود ہی فراہم کیا ہے۔ یہ تمہارے اپنے اعمال کے پھل ہیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک حصہ کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے: ۲۰

(الف)

دلّی کے نہ تھے کوچے اوراقِ مصور تھے
جو شکل نظر آئی تصویر نظر آئی

ہر نقش پا پہ تڑپے ہے یارو ہر ایک دل

ٹک واسطے خدا کے یہ رفتار دیکھنا

نے گل کے ہے ثبات، نہ ہم کو ہے اعتبار

کس بات پر چمن، ہوسِ رنگ و بو کریں

دام ہر موج میں ہے حلقہء صد کام نہنگ

دیکھیں کیا گذرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

صاحب نے اس غلام کو آزاد کر دیا

لو بندگی کہ چھوٹ گئے بندگی سے ہم

(ب)

سینہ سے جب کہ ہو گئی برچھی ستم کی پار

گھوڑے پہ ڈگمگانے لگا حرِ نامدار

رکھ کر جگر پہ ہاتھ پکارا وہ دل فگار

اے فاطمہ کے لال یہ خادم ہوا نثار

اب شفقتِ امام حجازی کا وقت ہے

آقا یہی غلام نوازی کا وقت ہے

جس دم سنی امام امم نے صدائے حُر

چھاتی پہ ہاتھ مار کے بولے کہ ہائے حُر

رو کر کہا رفیقوں سے دیکھی وفائے حُر

خیمے میں پیٹنے لگی زینب برائے حُر

کھینچی جو شہ نے آہ دلِ بے قرار سے

نکلی تڑپ کے فاطمہ زہرا مزار سے

مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے: ۲۰

(الف) اردو زبان کا مستقبل

(ب) پھول والوں کی سیر

(ج) کمپیوٹر کی اہمیت

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیے: ۱۵

(۱) نظم

(۲) نثرِ عاری

(۳) تشبیہ

(۴) مرثیہ

(۵) نثرِ مرجز

(۶) استعارہ

۵۔ رجب علی بیگ سرور کی طرزِ نگارش پر روشنی ڈالیے۔ ۱۰

یا

افسانہ ''ٹوبہ ٹیک سنگھ'' کا خلاصہ لکھیے۔

۶۔ خواجہ میر دردؔ کی صوفیانہ شاعری پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

یا

مومنؔ کی غزل گوئی پر اظہارِ خیال کیجئے۔

۷۔ پنڈت دیا شنکر نسیم کی شاعری پر ایک نوٹ لکھئے۔ ۱۰

یا

میر انیسؔ کی مرثیہ نگاری پر مضمون لکھئے۔